باب

13

گرام پنچایتیں

عوامی سہولتوں کی فراہمی:

عوامی سہولتیں فراہم کرتے ہوئے ایک دیہات میں دستی پمپ کو درست کرانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ گاؤں کے دوسرے حصے میں موری کا پانی اُبلتا رہتا ہے۔ سڑک پر کیچڑ ہوتا ہے۔ ان مسائل کو کون حل کرے گا؟ سڑکیں، دستی پمپ یا گلی کی روشنی کا تعلق گاؤں کے لوگوں سے ہوتا ہے۔ اُنھیں عوامی سہولتیں کہا جاتا ہے۔ کون اُن کی دیکھ بھال کا خیال رکھے گا۔ اس مقصد کے لیے دیہی علاقوں پنچایتیں اور شہری علاقوں میں بلدیات ہوتی ہیں۔

- آپ کے علاقے کی عوامی سہولتوں کا نام بتلائیے۔
- اپنی جماعت میں آپ کی پنچایت یا بلدیہ کی جانب سے روبہ عمل لائے جانے والے مختلف منصوبوں کے متعلق بحث کیجیے؟

دیہی سطح پر جمہوریت:

حکومتی شعبوں کی جانب سے تمام عوامی سہولتیں فراہم کی جاسکتی ہیں لیکن وہ اوپر والوں کے احکامات پر عمل کرتے ہیں۔ بالآخر وہ ریاستی صدر مقام کے اعلیٰ عہدیداروں کے احکامات پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔ ایسی صورتحال میں دیہی عوام کا کچھ بھی کردار نہیں ہوتا۔ دیہاتوں کی ضرورتوں کو دیہاتی لوگ ہی اچھی طرح سمجھتے ہیں اور دوسروں کے بالمقابل وہ ان مسائل کو آسانی سے حل کرسکتے ہیں۔ ان تمام باتوں کے ماسوا دیہاتوں کے عام لوگوں کو عوامی معاملات میں شریک ہونے کے لائق بنایا جائے۔ اسی لیے ہم نے دیہی پنچایتوں اور بلدیات میں انتخاب کیا ہے تاکہ وہ مقامی سطح پر بنیادی سہولتیں فراہم کرسکیں۔

اس جمہوری کارکردگی کے نظام کی اساس ''گرام سبھا'' ہے جو ایک دیہات کے تمام ووٹروں پر مشتمل ہوتی ہے۔ 'گرام سبھا' گرام پنچایت کی کارکردگی کا جائزہ لیتی ہے اور دیہی بہبود کے تعلق سے فیصلہ سازی میں شریک ہوتی ہے۔ تمام گاؤں والے گرام پنچایت کے سرپنچ اور اراکین کا انتخاب کرتے ہیں جو پنچایت کے روزمرہ کام کو انجام دیتے ہیں۔

گرام سبھا:

ہم پچھلے سبق میں جمہوری حکومت اور عوامی معاملات میں تمام لوگوں کی شرکت کو یقینی بنانے کے تعلق سے پڑھ چکے ہیں۔ ریاستی سطح یا قومی سطح پر فیصلہ سازی میں تمام لوگوں کی شرکت ممکن نہیں ہے ایسا صرف دیہی سطح پر ممکن ہے۔ ایسا گرام سبھا یا اسمبلی کے ذریعہ جہاں تمام گاؤں والے ووٹر ہوتے ہیں۔ ہم پچھلے چند برسوں سے ہمارے ملک میں ایسے اقدامات کا تجربہ کررہے ہیں۔

کنکما گرام سبھا میں شرکت کے لیے بے چین ہے۔ اُسے اطلاع دی گئی ہے کہ اُسے کوپن ملے گا۔ اُس وہ راشن کارڈ حاصل کرسکے گی۔ اُسے اجلاس کے بارے میں

© SCERT not to be republished

شکل 13.1 گرام سبھا

کچھ نہیں معلوم اور وہاں کیا ہوتا ہے اُس سے بھی وہ لاعلم ہے ۔اُس اجلاس میں ستر (70) لوگ حاضر تھے۔ اُن میں بیس (20) خواتین تھی جو کنکما کی طرح اپنے کوپن حاصل کرنے آئی تھیں۔ سرپنچ نے اجلاس میں پنچایت کی جانب سے کیے گئے گذشتہ سال کے کاموں کے بارے میں رپورٹ پڑھنی شروع کی ۔ اُس نے اُن کاموں کی تجاویز کے بارے میں بھی کہا جنہیں آنے والے سال میں پورا کیا جائے گا۔ اُس نے اپنی رپورٹ یہ کہتے ہوئے ختم کی کہ ’’مجھے امید ہے کہ آپ سبھی اسے منظوری دیں گے۔‘‘ حاضرین نے اُسے توجہ سے نہیں سنا اور تالی بجانے لگے ۔ پھر وہ اُن لوگوں کی فہرست پڑھنے لگا جو خطِ غربت سے نیچے ہیں۔ BPL (Below Powerty Line) ایسے لوگ مختلف قسم کی حکومتی امداد کے مستحق ہوں گے۔

جوں ہی سرپنچ نے اپنی روداد مکمل کی کنکما اُٹھ کھڑی ہوئی اور کہا کہ اُس کا نام بھی فہرست میں لکھا جائے۔ کیوں کہ وہ بے زمین ہے۔ وہ ملازمت اور وسائل سے محروم ہے۔ سرپنچ نے اُس پر غور کرنے کا وعدہ کیا۔ کنکما بہت خوش ہوئی کہ اُس نے گرام سبھا میں شرکت کی۔ آخر میں خواتین میں کوپن تقسیم کیے گئے جو راشن کارڈ کی ضرورتمند تھیں۔

یہ آج کے گرام سبھا کی غالباً ایک مثال ہے۔ لوگوں کو اجلاسوں کی اطلاع نہیں ملتی اور بہت لوگ اُس میں شریک ہوتے ہیں۔ جو لوگ بھی آتے ہیں وہ کارروائی میں کوئی دلچسپی نہیں لیتے ۔ جمہوریت کا تقاضہ ہے کہ گرام سبھا میں تمام گاؤں کے لوگ سرگرم حصہ لیں ۔ تمام لوگ سال گذشتہ کے کاموں کی روداد پر بحث کریں اور بتلائیں کہ واقعی کام ہوا ہے اور وہ اطمینان بخش ہے۔ اُنہیں آنے والے سال کے مجوزہ کام کے بارے میں بھی بحث کرنی چاہیے۔ اگر کچھ اور کام ادھورے رہ گئے ہیں تو اُنہیں پورا کرنے کے لیے بہترین طریقہ کار کیا ہے۔ جب خط غربت سے نیچے رہنے والے لوگوں کی فہرست پڑھی جائے تو دیکھا جائے کہ مستحق غریب افراد ہی ایسی اسکیمات سے استفادہ حاصل کرسکیں۔ اس طرح گرام سبھا مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار ضمانت ایکٹ Mahatma Gandhi National Rural Employment Guarantee Act (MNREGA) اور دیگر اسکیمات کے تحت کیے گئے کاموں کا بھی جائزہ لیتی ہے۔

عملی طور پر گرام سبھا کا اجلاس منعقد نہیں ہوتا یا صرف کچھ لوگ ہی شریک ہوتے ہیں اور وہ کارروائی میں دلچسپی نہیں لیتے۔

- آپ اگر گاؤں میں رہتے ہوں تو گرام سبھا کیسے کام کرتی ہے ۔ آپ والدین سے پوچھیے اور بحث کیجیے۔ معلوم کیجیے کہ لوگوں کو پیشگی اجلاس کی اطلاع ہوتی ہے یا نہیں؟ کتنے مرد اور عورتوں اجلاس میں شرکت کے لیے آتے ہیں ؟

© NCERT not to be republished

کیا پنچایت کے دیگر قصبوں سے بھی لوگ اجلاس میں شرکت کرنے آتے ہیں؟ اگر اجلاس میں مسائل پر بحث کرنی مقصود ہوتو پہلے سے ایجنڈے کا اعلان کیا جاتا ہے۔ کیا گاؤں کے لوگ مسائل پر ٹھیک سے بحث کرتے ہیں یا اُنہیں منظوری دیتے ہیں۔

- کیا پنچایت راج کے یہ نکات جمہوریت کی صحت مند کارگزاری کے لیے ضروری ہیں۔ آپ کا کیا خیال ہے۔
- کیا آپ کچھ نعرے لکھ سکتے ہیں جس میں عوام کو گرام سبھا میں شرکت کے لیے کہا جارہا ہے۔

گرام پنچایتوں کی تشکیل:

انتخابات کے ذریعہ گرام پنچایتوں کا قیام عمل میں آتا ہے۔

ووٹروں کی فہرست:

دیہات کے سارے لوگ جن کی عمر 18 سال یا اُس سے زیادہ ہوا نہیں اپنے نام ووٹروں کی فہرست میں درج کرانے پڑتے ہیں۔ عام طور پر حکومت کا ایک ملازم ہر گھر کا دورہ کرتا ہے اور ووٹروں کی فہرست کی تنقیح کرتا ہے۔ فہرست میں تبدیلیوں کا اندراج کرتا ہے۔ وہ اُس میں ناموں کے اضافہ یا حذف کرنے کے تعلق سے تجاویز طلب کرتا ہے۔

- ووٹروں کی فہرست میں ناموں کے اضافے یا حذف کرنے کی ضرورت کیوں لاحق ہوتی ہے۔ کیا آپ کچھ وجوہات کا حوالہ دے سکتے ہیں؟
- کیا آپ کے خاندان کے تمام اراکین (جن کی عمر 18 سال سے زیادہ) کے ناموں کا اندراج ووٹروں کی فہرست میں ہو چکا ہے؟
- آپ اپنے استاد سے معلوم کیجیے کہ کون ووٹروں (رائے دہندوں) کی فہرست ٹھیک کرتا اور کب کرتا ہے۔

- وہ شہری جن کی عمر 18 سال سے کم ہے انہیں انتخابات میں ووٹ ڈالنے کی اجازت نہیں ہے۔ آپ کا کیا خیال ہے؟

حلقے:

ایک دیہات کو عام طور پر کئی حلقوں (گلیوں اور محلوں) میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ یہ تقسیم کچھ اس انداز سے کی جاتی ہے کہ تمام حلقوں میں ووٹروں کی تعداد مساوی ہوتی ہے۔ ہر حلقے سے دیہات کی پنچایت کے لیے ایک رکن کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ اُنہیں وارڈ ممبر کہا جاتا ہے۔ اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ دیہات کے تمام محلوں کی نمائندگی ہو۔ ایک پنچایت میں کم از کم پانچ یا اکیس حلقوں کے اراکین ہوتے ہیں۔ کوئی بھی فرد جس کی عمر 21 سال یا اُس سے زیادہ ہو وہ انتخاب میں امیدوار کی حیثیت سے حصہ لے سکتا ہے۔

گرام پنچایتوں میں تحفظات:

خواتین کے لیے حلقے کے رکن یا سرپنچ کی حیثیت سے منتخب ہونا نہایت دشوار ہوتا ہے۔ ان اداروں میں مردوں کا غلبہ ہوتا ہے۔ اس کے سبب نصف آبادی کی ضرورتیں اور خیالات کی ترجمانی نہیں ہوتی۔ ان مسائل کے پیش نظر پارلیمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ کم از کم پنچایت کے حلقوں کے اراکین اور سرپنچوں میں ایک تہائی نشستیں خواتین کے لیے محفوظ کی جائیں۔

اس طرح ایس سی، ایس ٹی اور بی سی طبقے کے لوگوں کے لیے تحفظات کی پالیسی وضع کی گئی ہے۔ سماج کے تمام طبقات کے افراد پنچایت کے لیے منتخب ہو سکیں۔ اس طرح پنچایتیں دیہی علاقوں میں تمام لوگوں کے نمائندہ کی حیثیت سے کام کرتی ہیں۔

انتخابات:

عام طور پر گرام پنچایتوں کے انتخابات پانچ سال میں ایک بار منعقد ہوتے ہیں۔ ان انتخابات میں ہر ووٹر دو'

© SCERT not to be republished

یہ کتاب حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

ووٹوں کا استعمال کرتا ہے۔ ایک حلقہ کے رکن اور دوسرا سرپنچ کو منتخب کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔

- اگر آپ دیہات میں رہتے ہیں تو ذیل کی چیزیں دریافت کیجیے:
- آپ کی پنچایت میں کتنے حلقوں کے اراکین ہیں؟
- آپ کے گھر میں کتنے ووٹر ہیں؟
- آپ کا مکان کس حلقہ میں واقع ہے؟
- آپ کے حلقے کا نام بتلایئے؟
- اپنے والدین سے معلوم کیجیے کہ آپ کے حلقے سے انتخابات کے لیے کون امیدوار تھے پچھلے انتخابات میں کیا ہوا؟ اپنی معلومات کا اظہار جماعت میں کیجیے۔

سرپنچ، نائب سرپنچ اور معتمد:

سرپنچ گرام پنچایت کا سربراہ ہوتا ہے۔ وہ پنچایت کے سارے فیصلوں کو روبہ عمل لانے کا ذمہ دار رہتا ہے اور پنچایت کے روز مرہ کاموں کی نگرانی کرتا ہے۔ سرپنچ پنچایت کی آمدنی اور خرچ کا بھی ذمہ دار ہوتا ہے۔ سرپنچ پر کافی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ کئی دیہاتوں میں ہم سرگرم سرپنچوں کو دیکھتے ہیں۔ جنہوں نے دیہاتوں کی قسمت بدل دی۔

نائب سرپنچ: سرپنچ اور حلقے کے اراکین مل کر کسی ایک حلقے کے رکن کو اُپا سرپنچ یا نائب سرپنچ کی حیثیت سے منتخب کرتے ہیں۔ سرپنچ کی عدم موجودگی میں نائب سرپنچ فرائض انجام دیتا ہے۔

معتمد اور عاملانہ عہدہ دار

ہر پنچایت میں ایک معتمد یعنی سکریٹری ہوتا ہے۔ وہ سرکاری ملازم ہوتا ہے۔ اُس کا کام حسابات کا ریکارڈ رکھنا اور اجلاسوں کی روداد ضبط تحریر میں لانا ہوتا ہے۔ بڑی پنچایتوں میں آمدنی زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے وہاں ایک عاملانہ عہدہ دار بھی ہوتا ہے حکومت جس کا تقرر کرتی ہے۔

ایک پنچایت کا کیا کام ہوتا ہے؟

ایک دیہات کی پنچایت کا فریضہ عوامی سہولتوں کی فراہمی ہوتا ہے۔ مثلاً:

دیہات کی سڑکوں کا انتظام، موریوں کی تعمیر اور اُن کا بندوبست، پینے کے پانی کی سربراہی، گلیوں میں روشنی اور اُن کی صاف صفائی، راشن کی دُکانوں کو چلانا وغیرہ۔ وہ مدارس، آنگن واڑی خواتین اور بہبودی اطفال وغیرہ کے کاموں کو بھی انجام دیتی ہیں۔ پنچایتیں منصوبہ بناتی ہیں اور دیہات میں ترقیاتی کاموں کا بیڑا اٹھاتی ہیں۔ جیسے چھوٹی آبپاشی، بارش کے پانی کا تحفظ، اراضیات کی اصلاح وغیرہ۔ کئی ریاستوں میں گرام پنچایتوں کو بہت سے

شکل 13.2 دیہات کا خاکہ

© SCERT not to be republished

فرائض سپرد کیے گئے ہیں۔ تاہم آندھرا پردیش میں انہیں اہم ذمہ داریاں نہیں سونپی گئیں۔ مثلاً: بازاروں اور تہواروں پر کنٹرول، اراضیات کی بہتری، چھوٹے جنگلات کی پیداوار، چھوٹے پیمانے کی صنعتیں، کمزور طبقات کے لیے مکانات، برقی، غریبی دور کرنے کا لائحہ عمل، جسمانی طور پر معذورین اور دواخانے وغیرہ کا انتظامات۔ جب تک ایسے کام گرام پنچایتوں کو حوالے نہیں کیے جائیں اُس وقت تک وہ دیہاتیوں کے مسائل کو موثر طریقے سے حل نہیں کرسکتیں اور دیہاتوں کی ترقی کا منصوبہ بھی نہیں بناسکتیں۔

شکل 13.3 گرام پنچایت کا اجلاس

پنچایت کا اجلاس ہر مہینے ہوتا ہے۔ ہر اجلاس کے لیے پنچایت کے نصف اراکین کی موجودگی ضروری ہے ورنہ اجلاس منسوخ کر دیا جاتا ہے۔ عموماً اجلاس کا آغاز گذشتہ اجلاس کی روداد کے پڑھنے سے ہوتا ہے۔ سرپنچ پچھلے مہینے کیے گئے کام کی رپورٹ پیش کرتا ہے اور اُس پر صرف کیے گئے سرمایہ کا ذکر کرتا ہے۔ اگر اراکین محسوس کرتے ہیں کہ بعض صورتوں میں کام صحیح ڈھنگ سے نہیں کیا گیا وہ اس موضوع پر بحث کرسکتے ہیں۔ حلقے کے اراکین بھی اپنے حلقوں کے لیے نئے کام کی تجویز رکھ سکتے ہیں اور منظور شدہ کام کی عدم تکمیل کے تعلق سے دریافت کرسکتے ہیں۔ ہر سال اپریل کے مہینے سے قبل مختلف حلقوں کی تجاویز پر بحث ہوتی ہے۔ اُن کے لیے موازنہ تیار کیا جاتا ہے۔ سرپنچ اور عاملہ کا عہدیدار تجاویز کے لیے مطلوبہ رقم ہے یا نہیں معلوم کرتے ہیں۔ اس کے بعد پنچایت کے سالانہ منصوبہ کو مرتب کیا جاتا ہے۔ اور اُس پر گرام کی پنچایت میں بحث ہوتی ہے۔ اُس میں تجاویز کی شمولیت کے بعد اسے آخری شکل دے دی جاتی ہے۔ منصوبے کو منڈل اور ضلع پریشد میں مکمل منظوری اور رقم کی اجرائی کے لیے پیش کیا جاتا ہے۔ رقم کے حصول کے بعد سرپنچ کام کی شروعات کرتا ہے اور تکمیل تک اس کی نگرانی کرتا ہے۔

یہ اکثر و بیش تر دیکھا گیا ہے کہ بہت سے پنچایتوں میں سرپنچ خود منصوبے تیار کرتے ہیں اور بغیر بحث و مباحثہ کے اُسے منظور کرالیتے ہیں۔ مختص کی گئی رقومات میں خرد برد کیا جاتا ہے کیونکہ بہت کم لوگوں کو منصوبے، رقم اور اصلی کام کے کیے جانے کا علم ہوتا ہے۔ بدعنوانیوں کی روک تھام کے لیے یہ ضروری ہے کہ تمام اراکین منصوبہ بندی میں شامل ہوں اور مختلف کاموں کی تکمیل پر نظر رکھیں۔

یہ کتاب حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

- پنچایت کے دفتر کو جایئے اور معلوم کیجیے کہ آخری اجلاس کب ہوا تھا؟ اُس میں کیا بحث ہوئی تھی۔
کیا آپ سمجھتے ہیں کہ پنچایت کے اجلاس میں نصف اراکین کی موجودگی ضروری ہے؟
- ایک حلقہ کے سالانہ منصوبہ کے تعلق سے آپ کی کیا رائے ہے؟

گرام پنچایتوں کے لیے رقومات:

گرام پنچایت اپنے منصوبوں کی تکمیل کے لیے کہاں سے رقومات حاصل کرتی ہیں؟

گرام پنچایتوں کو دیہاتوں میں کچھ چھوٹے محصولات عائد کرنے کا اختیار ہے۔ مثلاً گھر کا محصول‘ زمین پر چنگی وغیرہ۔ وہ ان وسائل سے اپنی آمدنی کا ایک تہائی حصہ حاصل کرتے ہیں۔

وہ بنیادی طور پر ریاست اور مرکزی حکومت کی رقومات پر انحصار کرتے ہیں۔ وہ خاص منصوبوں کی تکمیل کے لیے مختص ہوتے ہیں۔ بعض رقومات مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار ضمانت کے قانون کے تحت فراہم کی جاتی ہیں۔

گرام پنچایتوں کے تجربے سے یہ حقیقت آشکار ہوتی ہے کہ یہ رقومات دیہاتوں کی ترقی کے لیے ناکافی ہیں۔ پنچایتوں کے پاس خوداُن کے اپنے مرتب کردہ منصوبوں کے لیے قلیل رقومات ہوتی ہیں۔

منڈل اور ضلع پریشد:

ہم پچھلے صفحات میں گرام پنچایت کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ ایک منڈل پریشد کے تحت بیس (20) گرام پنچایتیں ہوتے ہیں۔ ضلع کے تمام منڈل پریشد ایک ضلع پریشد کے تحت ہوتے ہیں۔ منڈل پریشد علاقائی حلقوں (MPTCS) کے اراکین کو دیہات کے لوگ راست منتخب کرتے ہیں۔ بعض کو نامزد کیا جاتا ہے۔ ضلع پریشد کے اراکین کا بھی انتخاب اسی طرح کیا جاتا ہے۔ ضلع پریشد اور منڈل پریشد دونوں ضلع میں پنچایت کی سرگرمیوں میں تال میل رکھتے ہیں۔ منڈل اُن کے منصوبوں کو منظور کرتی ہے اور رقومات کو مختص کرنے میں تعاون کرتی ہے۔

حاضی پلی جنگما:

شکل 13.4 جنگما صدر ہند سے نرملا گرام کا توصیف نامہ حاصل کر رہی ہے۔

حاضی پلی ضلع محبوب نگر میں ایک چھوٹا سا گاؤں ہے۔ سرپنچ جنگما نے پنچایت کے ذریعے بہت سی پختہ سڑکیں اور زیرزمین موریاں بنوائیں۔ اُس نے تمام گاؤں والوں کو اُن کے گھروں میں بیت الخلاء بنانے کی ترغیب دی۔ مدرسوں‘ آنگن واڑی اور گرام پنچایتوں میں بھی بیت الخلا بنانے کی کوشش کی۔ اُس کی قیادت میں پنچایت نے سارے گاؤں والوں کو پینے کے پانی کی فراہمی کے لیے پانی کی ٹانکیاں بنوائیں۔ اس کے علاوہ شہر کی طرح گاؤں میں زیرزمین ڈرینج بنائے گئے۔ پنچایت نے مختلف اسکیمات کے ذریعہ حاصل کی جانے والی رقومات کو مستحق افراد پر خرچ کیا۔ ان

© NCERT not to be republished

تمام تعمیری سرگرمیوں کی بدولت ریاستی حکومت نے نومبر 2008ء میں اُسے صاف وشفاف (شبھ رم) کا ایوارڈ دیا۔ صدر ہند محترمہ پرتیبھا پاٹل نے اُنہیں ڈسمبر 2008ء میں نرملا گرام پرسکار (توصیف نامہ) سے سرفراز کیا۔

نوٹ: ایسے دیہاتوں کو ان انعامات سے نوازا گیا جنہوں نے ہر گھر، دفتر، اسکول میں بیت الخلاء تعمیر کروائے اور کھلے عام ضرورت سے فارغ ہونے کے طریقے کا خاتمہ کردیا۔ ریاست کے بہت سے دیہاتوں کو ایسے توصیف نامے دیئے گئے ایسے دیہاتوں کو اپنے علاقے میں دریافت کیجیے۔)

- حاضی پلی میں موجود عوامی سہولتوں کی نشاندہی کیجیے۔
- حاضی پلی کی سڑکوں اور ڈرینج کے بارے میں خصوصیات کیا ہیں؟
- آپ کے گاؤں اور مدرسے میں بیت الخلاء، ڈرینج اور پانی کی فراہمی کی صورتحال کیا ہے؟

کیا ایسے دیہات بھی میں جہاں گرام سبھا کا انعقاد کامیابی سے ہوتا ہے؟

ایسے بہت سے دیہات ہیں جہاں گرام سبھا کے ذریعے عوام کو ترقیاتی منصوبوں میں شریک کیا جاتا ہے۔

ہماری ریاست میں ورنگل میں گنگا دیوی پلی، کرنول میں پانڈو رنگا پورم، کریم نگر میں رام چندرا پورم، نظام آباد میں انتاپور کی مثال دی جاسکتی ہے۔ اسی طرح مہاراشٹرا میں احمد نگر ضلع میں ہیوارے بازار بھی مثال ہے۔

گنگا دیوا پلی پنچایت

گرام سبھا کے ذریعے گنگا دیوا پلی پنچایت میں اٹھارہ مختلف کمیٹیاں بنائی گئی ہیں۔ مثلاً پینے کے پانی، صحت عامہ، صفائی، ترسیل وابلاغ وغیرہ۔ ان کمیٹیوں نے دیہات کے لوگوں کو بہتر خدمات فراہم کیں۔ اس دیہات کے کارہائے نمایاں ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔

- مدارس میں صد فیصد داخلہ۔
- صد فیصد خواندگی۔
- تمام گھرانوں کو صاف پینے کے پانی کی سربراہی۔
- مستحق جوڑوں کی خاندانی منصوبہ بندی پر عمل آوری۔
- تمام بچوں کی ٹیکہ اندازی۔
- بینک بچت اسکیمات میں صد فیصد گھروں کی شرکت۔
- دیہات میں مکمل صاف صفائی۔
- شراب نوشی پر مکمل امتناع۔

ہر دیہات کے رہنے والے کو اٹھارہ کمیٹیوں میں کچھ نہ کچھ حصہ ادا کرنا پڑتا ہے۔

شکل 13.5 گنگا دیوا پلی کی گرام سبھا

© SCERT to be republished

یہ کتاب حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

گرام سبھا میں دیہات کی ترقی سے متعلق کسی بھی مسئلہ پر بات چیت کی جاتی ہے۔ سب لوگ گرام سبھا کی قراردادوں کی عمل آوری کے پابند ہوتے ہیں۔

- کونسے ضلع میں گنگا دیوا پلی واقع ہے؟
- گنگا دیوا پلی میں کتنی کمیٹیاں قائم کی گئی ہیں؟
- آپ کی گنگا دیوا پلی کے بارے میں کیا رائے ہے؟
- کس طرح گنگا' دیوا پلی کی پنچایت کامیابی سے ہمکنار ہوئی؟
- کس طرح آپ اپنی گرام پنچایت کا تقابل گنگا دیوا پلی سے کریں گے؟

کلیدی الفاظ

گرام پنچایت
سرپنچ
گرام سبھا
عوامی سہولتیں
انتخاب
حکومت مقامی خوداختیاری
منڈل پریشد
ضلع پریشد

اپنی معلومات میں اضافہ کیجیے

1. فرض کیجیے کہ آپ مقامی حکومتی مجلس کے رکن ہیں۔ آپ کون سے مسائل اُجاگر کریں گے؟
2. آپ کی پنچایت یا بلدیہ میں عام لوگ فیصلہ سازی کے عمل میں شامل ہونے کے قابل ہیں۔ اپنے جواب کے لیے مثالیں دیجیے۔
3. کیا آپ سمجھتے ہیں کہ گرام سبھا کے اجلاس میں صرف چند لوگ ہی شریک ہوتے ہیں۔
4. گرام سبھا کے اجلاس میں خطِ غربت سے نیچے (BPL) کی فہرست پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔
5. منور گاؤں کی سورنا کی شادی کولورو کے جگو سے حال ہی میں ہوئی اور وہ اپنے شوہر کے ساتھ رہ رہی ہے۔ کس گاؤں کی ووٹروں کی فہرست میں اُس کے نام کا اندراج ہوگا؟
6. اپنے علاقے میں پنچایت کے دلت اراکین اور سرپنچوں کے مسائل کو دریافت کیجیے اور اُس پر ایک مختصر مضمون لکھیے۔
7. حکومت کی طرف سے پنچایت کے اراکین اور سرپنچوں کی تنخواہیں ایصال نہیں کی جاتیں۔ کیا اُنہیں تنخواہیں دینی چاہئیں۔ آپ اپنے دلائل پیش کریں۔
8. کیا آپ سمجھتے ہیں کہ پنچایتوں کو اپنی ترقی یافتہ سرگرمیوں کو جاری رکھنے کے لیے گاؤں والوں سے' زیادہ محصولات وصول کرنے چاہیے یا اُنہیں حکومت کی رقومات پر انحصار کرنا چاہیے۔
9. سرگرم سرپنچوں کو کن دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے؟

منصوبہ۔عملی کام

1. سرپنچ یا منڈل پنچایت پریشد کے صدر کو اپنے مدرسے میں آنے کی دعوت دی جائے تاکہ پنچایتی نظام کے تعلق سے بحث کی جائے۔ پنچایتوں کی کارکردگی کے تعلق سے کچھ سوالات تیار کیجیے۔
2. آپ کے حلقے کے رکن/سرپنچ سے ملاقات کیجیے اور اُن کے کام کو سمجھنے کی کوشش کیجیے۔ پنچایت کے کچھ اہم کاموں کے بارے میں ایک اشتہار بنائیے اور اُسے اسکول میں نمایاں کیجیے۔

© SCERT not to be republished